© rasailojaraid.com

گہری نظر اور تحقیقی مزاج کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان مضامین کی ایک بہت بڑی خوبی ان کا اختصار و اجمال ہے۔ کتاب کے مقدمہ نگار جمیل الدین عالی نے بالکل بجا کہا ہے کہ "زیر نظر مقالے، اپنے متنوع موضوعات، سادہ انداز بیان اور ان معلومات کے لحاظ سے، جو آج نایاب ہیں، بڑی حیثیت رکھتے ہیں"۔ (ر - ہ)

عالم اسلام اور عیسائیت (ماہنامہ): مدیر: سفیر اختر۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، بلاک ۱۹، مرکز ایف / سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت فی شمارہ: ۱۰ روپے۔ سالانہ: ۱۰۰ روپے۔ بیرون ملک: ۲۵ ڈالر

دور حاضر میں عیسائیت کی حیثیت عام مذہب کی نہیں ہے۔ یہ ان لوگوں کا مذہب ہے جو صدیوں تک بیشتر ایشیائی اور افریقی ممالک کے حکمران رہے۔ اگرچہ بیشتر غلام ممالک، مغربی سامراج کے تسلط سے آزاد ہو چکے ہیں تاہم ذہنا" بیشتر ممالک ابھی تک انھی کی تہذیب و ثقافت اور افکار و تعلیم کے اسیر ہیں۔ مزید برآں اقوام مغرب بھی (خصوصاً ان کا امام امریکہ) مشرقی اور مسلم اقوام کو بدستور اپنے سیاسی، تمدنی اور اقتصادی غلبے کے حصار میں مقید رکھنے کے لیے کوشاں ہیں---- اس پس منظر میں عیسائیت کا مطالعہ کئی پہلوؤں سے ہمارے لیے ضروری ہو جاتا ہے۔

زیر نظر مختصر اور معلومات افزا ماہنامے میں پیش کردہ مطالعہ عیسائیت کو دو دائروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، اول: مسیحیت اور اس کے متعلقات پر علمائے برعظیم اور مسیحی اور مستشرقین کی تحریری کاوشیں۔ (اس میں عیسائیت سے متعلق کتابوں کا تعارف اور جائزہ بھی شامل ہے)

دوم: دنیا کے مختلف ممالک میں فروغ عیسائیت کے لیے مسیحی مبلغین کی حکمت عملی اور مشنریوں کی سرگرمیوں کی خبریں، جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ بعض ممالک میں اسلام اور مسیحیت کی کشمکش کئی سطحوں پر جاری ہے۔ ایک مضمون میں بتایا گیا ہے کہ ۲۷ ہزار غیر ملکی مسلمان طلبہ امریکی یونی ورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ چنانچہ انھیں مسیحیت کی دعوت دینے کے لیے مشنریوں کو دور دراز کے سفر کی ضرورت نہیں۔

اردو قارئین کے لیے یہ سب کچھ معلومات افزا ہے، سبق آموز اور عبرت خیز۔ یہ سب کچھ ہمیں مغرب کو سمجھنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ رسالہ محنت اور سلیقے سے مرتب کیا جاتا ہے اور اس کے اداریوں سے اس کا معتدل اور متوازن نقطہ نظر نمایاں ہے۔ رسالے کا مقصد مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان افہام و تفہیم کی فضا پیدا کرنا ہے۔ وہ توقع کرتا ہے کہ اختلافات کو دور کرنے اور مسائل کو

© rasailojaraid.com